علامہ اقبال اور مولانا محمد علی

مرتب: ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری صفحات ۱۳۸، قیمت ۴۵ روپے
ناشر: ہمان شاہد، علی گڑھ کالونی۔ کراچی ۵۸۰۰۰

علامہ اقبال اور مولانا محمد علی تاریخ اسلامیان ہند کی دو عظیم شخصیتیں تھیں۔ دونوں ایک دوسرے کے نہایت قدر دان تھے اور دونوں میں سیاسی میدان میں ایک دوسرے سے شدید اختلاف، بلکہ دونوں ایک دوسرے کے حریف تھے۔ سوائے اس کے کہ دونوں ملت اسلامیہ کے درد مند اور بہی خواہ اور اپنے اپنے انداز سے دونوں مصروف خدمت ملی تھے، انداز فکر اور راستے دونوں کے الگ الگ تھے۔

۱۹۲۷ء میں علامہ اقبال پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے رکن اور مولانا محمد علی ہمدرد دہلی کے ایڈیٹر تھے۔ دونوں کے ذوق و مشاغل جدا جدا اور ملت کا درد مشترک تھا اقبال نے اپنی ایک دو تقریروں میں محمد علی ہمدرد نے لگاتار پانچ مضمون علامہ اقبال کے خلاف لکھ ڈالے اور علامہ اقبال کی شاعری، ان کے فکر اور ان کی سیرت کے بارے ایسے لولوئے لالہ بکھیرے کہ جو شاید آپ کو کہیں اور نہ ملیں۔ علامہ اقبال کی تعریف بھی بہت ہوئی ہے اور ان کی شاعری اور فن پر تنقید بھی بہت آئی ہیں، لیکن مولانا محمد علی نے اقبال کے شاعرانہ فکر کی عظمت اور سیاسی سیرت کی پستی کی جو تصویر کشی کی ہے۔ وہ مولانا محمد علی کے ان مضامین کے سوا آپ کو شاید کہیں اور نہ ملے

ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری کی ترتیب و تہذیب نے ان مضامین کو ایک مستقل کتاب کے سانچے میں ڈھال دیا ہے اور ان کے مقدمے نے ان دونوں بزرگوں کے اختلاف و اشتراک کے پہلوؤں اور فکر و سیرت کے خصائص و خصائل کو اور نمایاں اور دلچسپ بنا دیا ہے۔ ابوسلمان شاہجہان پوری نے رام پور کے کمال اپچھے اور سیالکوٹ کے کشمیری نژاد برہمن زادے کی سیرت اور تاریخ اسلامیان پاک و ہند میں دونوں کے مقام کا جو موازنہ کیا ہے، وہ بھی خوب ہے اور اسی میں انہوں نے اپنے ذوق اور پسند کا صاف اظہار کر دیا ہے۔

کتاب پاکستانی کاغذ پر، معمولی کتابت اور پلاسٹک کوٹڈ جلد میں شائع ہوئی ہے۔

اجارہ کے احکام فتاویٰ عالمگیر مترجم جلد ۳۵

مترجم و شارح: حضرت مولانا محمد صادق مغل۔
صفحات ۲۴۴، قیمت ۱۰۰ روپے

ناشر: معاون ناظم مجلس منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیریہ (میانہ موہڑوی) اعوان ٹاؤن، نئی آبادی نمبر ۲، گرجا روڈ، راولپنڈی پوسٹ کوڈ نمبر ۴۶۰۰۰

اسلام میں جہاں عبادات کی مقدس تعلیمات ہیں وہاں معاملات کے متعلق بھی ایسی اعلیٰ ہدایات ہیں جن کی پیروی میں خالق کی رضا اور مخلوق کی بہبود وابستہ ہے۔ ان ہی روزمرہ کے معاملات کے متعلق ایک "کتاب الاجارہ" ہے یعنی ایسا عقد و معاہدہ جو کسی شی کے منافع کے عوض پر ہو چنانچہ اس میں اجرت کرایہ اور مزدوری کے متعلق اسلامی احکام ہیں۔